روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 21 مئی 2005ء 12 ربیع الثانی 1426 ہجری 21 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 112

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی راہ میں اور اس کے عشق اور محبت کے لئے اس کے بے انتہا اندرونی اسرار کا معلوم کرنا ضروری نہیں اور نہ انسان کی طاقت ہے کہ معلوم کرے جیسا کہ اس نے خود قرآن شریف میں فرمایا لا تدرکہ الابصار .... یدرک الابصار یعنی عقلیں اس کی حقیقت تک پہنچ نہیں سکتیں اور وہ تمام عقلوں پر محیط ہے۔ پس خداتعالیٰ کی معرفت کے بارہ میں صرف یہ معلوم کرنا کافی ہے کہ وہ موجود ہے اور قدرت اور رحم اور علم اور حکمت وغیرہ تمام صفات اس میں پائے جاتے ہیں جو کامل ربوبیت اور جزا کے لئے ضروری ہیں اور نیز یہ کہ وہ ہمارا خالق ہے یا یہ کہ اس کا ہم پر یہ فضل واحسان ہے۔ کیونکہ محبت پیدا ہونے کے لئے اس قدر معرفت کا پیدا ہونا ضروری ہے اگر کسی کا باپ یا ماں ہوں اور وہ کسی جگہ رات کے وقت اپنے باپ یا ماں کو شناخت نہ کرے تو وہ اس کی وہ عزت نہیں کرے گا جو کرنی چاہئے پس محبت اور ادب پیدا ہونے کے لئے معرفت ضروری ہے مگر اسی قدر جس کو محبت چاہتی ہے جیسا کہ ہم ابھی بیان کر چکے ہیں معرفت محبت پر مقدم ہے اور محبت معرفت سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح خداتعالیٰ کی محبت سے پہلے اس کی معرفت ضروری ہے مگر اسی قدر معرفت جو محبت کے لئے ضروری ہے۔ لیکن اس معرفت کو اس جگہ کچھ تعلق نہیں جو ایک ڈاکٹر پیٹ چیر کر یا سر پھوڑ کر حاصل کرتا ہے بلکہ صرف اس قدر معرفت چاہئے جو بیٹے کے لئے اپنے باپ کی شناخت کے لئے ضروری ہے اگر قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ وہ اسی معرفت کو سکھاتا ہے جس سے محبت پیدا ہو اور عشق الٰہی دل میں جوش مارے۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ ایک شخص کو کسی پر عاشق بنانے کے لئے صرف اس قدر ضروری ہے کہ یہ بیان کیا جائے کہ وہ حسن میں یکتا ہے۔ وہ خوبصورتی میں بے نظیر ہے اس کی صورت میں ملاحت ہے اس کی آنکھیں دلوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ اس کے لب شیریں ہیں اور اس کی آواز دلکش ہے اور چہرہ اس کا چاند کی طرح چمکتا ہے اور وہ اپنے حسن اور خوبی اور ملاحت میں بے نظیر اور وحدہ لاشریک ہے یہ تو ضروری نہ ہوگا کہ آپ اس کی اندرونی بناوٹ اور معدہ اور تلی اور پھیپھڑہ اور گردوں وغیرہ کا کچھ ذکر کریں کہ یہ امور حسن سے بے تعلق ہیں۔ اسی طرح خداتعالیٰ نے جو کچھ اپنی خوبیوں کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ تمام حسن اور محبوبانہ اخلاق کے بیان میں ہے اور اس کے پڑھنے سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والے کو خدا کا عاشق بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے ہزارہا عاشق بنائے اور میں بھی ان میں سے ایک ناچیز بندہ ہوں۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 ص 430)

سچا خدا

آنحضرت ﷺ نے کسریٰ کو دعوت اسلام کا خط لکھا تو اس نے نہ صرف وہ خط پھاڑ دیا بلکہ یمن کے گورنر باذان کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کو گرفتار کرنے کیلئے دو سپاہی بھیج دیئے۔ آپؐ نے ان سپاہیوں کو تبلیغ کی۔ رات ٹھہرایا اور صبح ان سے فرمایا کہ آج رات میرے خدا نے تمہارے خدا یعنی کسریٰ کو قتل کر دیا ہے۔ یہ وہی رات تھی جب کسریٰ کے بیٹے نے اسے قتل کر دیا تھا۔ اور رسول اللہؐ کی گرفتاری کا فرمان منسوخ کر دیا۔ یہ معجزہ دیکھ کر یمن کا گورنر مسلمان ہوگیا۔

(تاریخ طبری جلد2 ص296 مطبع استقامه قاہرہ 1939ء تاریخ الخمیس جلد2 ص36 شیخ محمد بن حسن۔ موسسة شعبان۔ بیروت)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خداتعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 342

مسیح موعود کی طرف سے یورپ کے لئے پہلے سفیر

انیسویں صدی میں متحدہ ہندوستان کے پُر جوش داعی الی اللہ حضرت مولانا حسن علی صاحب بھاگلپوری ایک شہرہ آفاق عالم ربانی اور انگریزی کے فصیح و بلیغ لیکچرار تھے جن کی اثر انگیز خطابت اور پُر جذب وکشش ملاقاتوں اور خط و کتابت نے کلکتہ، ڈھاکہ، بریسال، مالدہ، پٹنہ، الہ آباد، بنارس، کانپور، علی گڑھ، لکھنؤ، مراد آباد، رامپور، دہلی، لاہور، امرتسر، ملتان، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، بھوپال، ممبئی، پونا، حیدر آباد دکن اور بنگلور وغیرہ میں ہزاروں قلوب کو بقعہ نور بنا دیا۔ علاوہ ازیں مندرجہ بالا اکثر شہروں میں جہاں مسلمانوں کے مدرسے موجود نہ تھے مسلمان بچوں کو زیور علم سے آراستہ کرنے والے مدرسے بھی قائم کئے اور یتیم خانے بھی۔ جس کے لئے آپ نے مقامی رئیسوں سے پانچ پانچ چھ چھ ہزار تک چندہ جمع کر کے ان رفاہی کاموں کی والہانہ رنگ میں تکمیل کی جو ایک بے مثال ملی کارنامہ ہے جو ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔

1895ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے کتاب ''نور الحق'' (عربی) میں اس قابل فخر شخصیت ہی کو اپنی طرف سے یورپ کے لئے پہلا سفیر مقرر فرمایا (مگر افسوس آپ نے اگلے سال ہی داعی اجل کو لبیک کہہ دیا اور حضور کی زندگی میں یہ تمنا تشنہ تکمیل نہ ہو سکی) حضرت اقدس نے آپ کی وفات کے باوجود آپ کا اسم گرامی ضمیمہ انجام آتھم کی فہرست 313 اکابرین میں شامل فرمایا ہے۔

حضرت مولانا صاحب کے قلم مبارک سے قبول احمدیت کا بصیرت افروز واقعہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

''گو میں گناہوں کی سخت تاریکی میں ڈوب گیا تھا لیکن نیک، مخلص، بے ریا خدا کا سچا بندہ بننے کی خواہش دل سے مردہ نہیں ہوئی تھی۔ دل میں اکثر یہ خیال ہوتا تھا کہ خداوندا کوئی ایسا ولی کامل مجھ کو مل جاتا جس کی باطنی توجہ سے مجھ مردے میں جان آ جاتی۔ میں پورا ...... ہو جاتا۔ اللہ پاک نے میری اس دعا کو بھی محض اپنے فضل و کرم سے قبول کیا ہے اور مجھ کو اس بزرگ کے پاس پہنچایا ہے جو واللہ مردے کو زندہ کرتے اور فی الواقع مسیحائے وقت ہیں۔..........

میں انجمن حمایت اسلام مدراس کے سالانہ جلسے میں شریک ہونے کے لئے حسب دعوت انجمن چلا جا رہا تھا کہ بمبئی میں جناب عبدالرحمٰن حاجی اللہ رکھا سیٹھ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ معلوم ہوا کہ جلسۂ انجمن ایک ماہ کے لئے ملتوی رکھا گیا ہے۔ جناب سیٹھ صاحب نے مجھ سے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں ان کے ساتھ ہندوستان کے مشہور شہروں کی سیر کروں اور ان کے ساتھ قادیان شریف بھی جاؤں۔ جناب عبدالرحمٰن سیٹھ صاحب کا ارادہ تھا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب سے بیعت کریں۔ پہلے تو میں نے حیلہ حوالہ کر کے اس سفر کی تکلیف سے بچنا چاہا۔ لیکن سیٹھ صاحب نے مجھ کو خوب مضبوط پکڑا۔ سیٹھ صاحب کو مجھ سے حسن ظن تھا وہ مجھ سے فرمانے لگے کہ چل کر دیکھو کہ مرزا صاحب صادق ہیں یا کاذب۔ میں نے کہا کہ الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے اتنا فضل مجھ پر کیا ہے کہ میں چہرہ دیکھ کر آدمی کی باطنی کیفیت سے آگاہ ہو جاتا ہوں۔ انسان سے سب کچھ ممکن ہے۔ نیک بد ہو جاتا ہے بد نیک ہو جاتا ہے اگر مرزا صاحب وہ نہیں رہے جو میں نے 1887ء میں دیکھا تھا اور اگر ان میں دنیاداری مکاری آ گئی ہے تو میں چہرہ دیکھ کر کہہ دوں گا۔ سیٹھ صاحب نے فرمایا کہ اسی لئے تو میں تجھ کو ساتھ لے جانا چاہتا ہوں۔ غرض میں عبدالرحمٰن سیٹھ صاحب کے ساتھ قادیان شریف روانہ ہوا۔ راہ میں بمقام علی گڑھ کانفرنس کا تماشہ دیکھتا اور امرتسر ہوتا ہوا قادیان شریف پہنچا۔ ہاں امرتسر میں میں نے ایک خواب دیکھا کہ ایک پلنگ خاص جناب مرزا صاحب کا ہے۔ حضرت مرزا صاحب مجھ سے فرماتے ہیں کہ اس پلنگ پر جا کر لیٹ رہو۔ میں نے عرض کیا کہ میں یہ گستاخی کیونکر کروں کہ حضور کے بستر پر لیٹوں۔ حضرت نے مسکرا کر فرمایا کہ نہیں جی کوئی مضائقہ نہیں تکلف کیوں کرتے ہو۔ غرض تاریخ 2 جنوری 1894ء کو قادیان پہنچا۔ جناب مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان نے حسب دستور ہم سے ملاقات فرمائی۔ میرے اور سیٹھ صاحب کے قیام گاہ کا بندوبست کیا اور نہایت محبت و اخلاق سے باتیں کیں۔ اس پہلی ملاقات ہی میں نگاہ دوچار ہوتے ہی ہمارے پیارے دوست جناب عبدالرحمٰن سیٹھ صاحب تو اس امام الوقت کے ہزار جان سے عاشق ہو گئے۔ مجھ سے سیٹھ صاحب نے پوچھا کہو جناب مرزا صاحب کو کیسا پاتے ہو۔ میں کیا جواب دیتا۔ میرے تو ہوش دنگ ہو گئے تھے۔ 1887ء میں جب مرزا صاحب کو دیکھا تھا وہ نہ تھے آواز و نقشہ تو وہی تھا لیکن کل بات ہی بدلی ہوئی تھی۔ اللہ اللہ سر سے پا تک ایک نور کے پتلے نظر آتے تھے۔ جو لوگ مخلص ہوتے ہیں اور اخیر رات کو اٹھ کر اللہ کی جناب میں رویا دھویا کرتے ہیں ان کے چہروں کو بھی اللہ اپنے نور سے رنگ دیتا ہے اور جن کو کچھ بھی بصیرت ہے وہ اس نور کو پرکھ لیتے ہیں لیکن حضرت مرزا صاحب کو تو اللہ نے سر سے پاؤں تک محبوبیت کا لباس اپنے ہاتھوں سے پہنایا تھا۔ تیرہ دن قادیان شریف میں رہا۔ دونوں وقت اس امام ربانی محبوب سبحانی سے ملاقات رہی۔ یہ زمانہ میری عمر کا بہت ہی عمدہ زمانہ تھا۔ حضرت کی بے مثل تصانیف کے دیکھنے کا مجھ کو یہاں اچھا موقعہ ملا۔ آئینہ کمالات اسلام، فتح اسلام، توضیح مرام، ازالۂ اوہام، شہادت القرآن، برکات الدعا وغیرہ کتابوں کو تھوڑا تھوڑا دیکھا۔ عبدالرحمٰن سیٹھ صاحب نے مہربانی فرما کر ایک ایک جلد حضرت کی تصانیف کی میرے دیکھنے کے لئے خرید فرمائی۔ سیٹھ صاحب کی یہ عمدہ یادگار ابھی تک میرے پاس موجود ہے۔ اور میں نے اس سے بہت بڑا نفع اٹھایا۔

حضرت کی تصانیف کو دیکھ کر مجھ کو یہ معلوم ہوا کہ جس مجدد زمان کی مجھ کو تلاش تھی۔ درحقیقت علم الٰہی میں وہ جناب حضرت مرزا غلام احمد صاحب ہی تھے۔''

(رسالہ تائید حق ص 68,67)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کے لئے اہم امور (برائے والدین)

وہ تمام احمدی طلبا و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

1۔ جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی پر حاصل کی جائیں۔

2۔ ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(الف) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کسی معیار کی ہے۔

(ب) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے۔

(ج) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(د) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کے لئے کتنا وقت میسر آ سکے گا۔

(ھ) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور انکی Skill پر کیا Rating ہے۔

(و) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور آرکیٹیکٹ و انجینئرز ایسوسی ایشن (IAAAE) قائم ہے۔ والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ بشریٰ منیر صاحبہ کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر اور ہائی شوگر کی وجہ سے اچانک خراب ہو گئی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

یتامیٰ کی خبر گیری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادی تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا صد سالہ جوبلی کے موقع پر مجلس مشاورت کے نام دعائیہ پیغام

اللّٰہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنی حفاظت اور رحمت کی آغوش میں رکھے

مجلس مشاورت پاکستان 1989ء کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت اقدس میں صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں ایک تہنیتی پیغام ارسال کیا گیا جو حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے (جو اس وقت ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے) حضور کو بھجوایا تھا۔ اس کے جواب میں حضرت خلیفہ رابع نے ایک پُرسوز اور دعائیہ پیغام ارسال فرمایا۔ مجلس مشاورت 2005ء کے اختتامی اجلاس میں صدر مجلس مشاورت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے یہ پیغام پڑھ کر سنایا اور پھر اشاعت کے لئے عطا فرمایا۔
یہ تاریخی پیغام بطور تبرک ھدیہ قارئین ہے۔

آپ کی طرف سے مجھے وہ پیغام تہنیت اور
تجدید عہد مجھے ملا جو نمائندگان نے شوریٰ کے
آخری اجلاس میں منظور کر کے مجھے بھجوانے کے لئے
آپ کے سپرد کیا تھا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء
پیغام پڑھنے سے پہلے ہی آپ کا تمہیدی
خط پڑھتے ہوئے میرے جذبات قابو میں نہ رہے
اور گھبراہٹ میں کہ کہیں پرائیویٹ سیکرٹری مجھے اس حالت
میں دیکھ نہ لیں [illegible] آپ سے تہہ کر کے
ایک طرف رکھ دیا۔ پھر اُسے اوپر اپنے حجرے
میں لے گیا اور اطمینان سے اسی کیفیت میں اُسے
پڑھا جس کیفیت میں لکھا یا لکھوایا گیا تھا۔
اس سے زیادہ میں اب اور کیا لکھوں۔
باقی باتیں میرے دل کی میرے رب سے
ہوں گی
اللہ آپ سب کے ساتھ ہو۔ ہمیشہ اپنی
حفاظت اور رحمت کی آغوش میں رکھے۔ باغوں
میں شمشاد کی طرح پھولیں پھلیں اور بڑھیں اور
پھیلیں اور شجر ہائے سایہ دار بنیں۔ آپ کو
دیکھ کر میری آنکھیں ہمیشہ ترو تازہ اور ٹھنڈی
ہوں اور میری طرف سے آپ کو ہمیشہ آنکھوں
کی تراوت نصیب ہو۔ آپ کی سب چھینی ہوئی آزادیاں
آپ کو از سرِ نو نصیب ہوں اور آپ کے غصب شدہ
حقوق آپ کو جلد تر واپس ملیں۔ اپنی سب
مرادوں کو پا لیں (-)
غلبہ میں عفو اور طاقت میں عاجزی کا خُلق کریمانہ
عطا ہو۔ قدم قدم اور لحظہ لحظہ اللہ تعالیٰ
کی رضا کی نگاہیں آپ پر پڑتی رہیں۔ آپ کے سب
غم خوشیوں میں بدل جائیں۔ ہر رنج راحت میں
تبدیل ہو سب فکریں طمانیت قلب میں
ڈھل جائیں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ اللہ
آپ کے ساتھ رہے۔ اللہ آپ کا ہو جائے۔
خدا حافظ! والسلام خاکسار
مرزا طاہر

5-4-1989

ترا انداز نو، عہد کہن کا ترجماں بھی تھا
تو ہی تو گلشن ہستی میں مثل باغباں بھی تھا
کئی اسرار پوشیدہ ہیں بطن علم و عرفاں میں
پہ ان کو کھولنے والا تو ہی اک رازداں بھی تھا
ترا انداز ہر دم کاشف صد راز تھا گویا
ترا یہ عہد زریں صورت اعجاز تھا گویا

ترا سایہ سُرگ تھا، شانتی پیغام تھا تیرا
جہاں میں صلح کاری ہی فقط اک کام تھا تیرا
عجب تھا یہ تصرف کہ تو اسم بامسمیٰ تھا
مقدس تھا ترا ہر کام، طاہر نام تھا تیرا
سنہری کارنامے تا ابد تابندہ تر تیرے
نمایاں کارہا ہیں سینکڑوں پائندہ تر تیرے

(عبدالسلام اسلام)

بدر منیر بشریٰ صاحبہ

میری والدہ مکرمہ بشارت منیر صاحبہ

ہماری پیاری والدہ محترمہ بشارت منیر صاحبہ اہلیہ ملک غلام نبی شاہد سابق مربی سلسلہ افریقہ حال مقیم بیلجیئم مورخہ 23/دسمبر 2004ء کو 65 سال کی عمر میں مالک حقیقی سے جاملیں۔ 27 دسمبر کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں۔ آپ کی پرورش نہایت متقی نیک عالم فاضل بزرگوں کی صحبت میں ہوئی اور آپ نے بھی ان نعمتوں، خوبیوں اور دعاؤں سے وافر حصہ پایا۔ آپ حضرت قاضی محمد حسین صاحب آف کورووال (بیعت 1904ء) کی پوتی، حضرت الحاجہ حسین بی بی صاحبہ آف موسیٰ والی (بیعت 1904ء) رفیق حضرت مسیح موعود کی بڑی نواسی تھیں اور حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کی بھتیجی تھیں۔

بچپن ہی سے نماز روزہ تلاوت، قرآن اور تہجد کی پابند تھیں علم سیکھنے کا بہت شوق تھا۔ سکول کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ کی کتب بھی پڑھتیں۔ حضرت مسیح موعود کا بہت سا منظوم کلام از بر تھا۔ جسے بڑی ہی خوش الحانی سے پڑھتیں۔ مناجات تو بڑے ہی درد دل سے پڑھتیں۔

اپنی شادی سے قبل اپنے فرشتہ صفت دادا جان کی خدمت کے صلہ میں ہر سال جلسہ سالانہ ربوہ آنے کا انعام پاتیں اور یہاں کے ماحول سے بہت خوش ہوتیں۔ اٹھارہ سال کی عمر میں شادی کے بعد ایک لمبا عرصہ ربوہ رہنے کا موقع ملا۔ یہاں کے خالص دینی ماحول کا حصہ بن کر ہر جلسہ، اجلاس اجتماع میں ذوق شوق سے شامل ہوتیں اور اپنے بچوں کو بھی ساتھ شامل رکھتیں۔

نماز جمعہ تراویح اور درس میں بڑے اہتمام سے جاتیں کئی احادیث دعائیں اور مسائل زبانی یاد تھے۔ کوارٹرز تحریک جدید اور محلّہ دارالعلوم غربی میں کئی سال سیکرٹری مال رہیں صد سالہ جوبلی کے موقع پر سند بھی ملی۔

میرے نانا جان قاضی محمد منیر احمد صاحب نے اپنے دو بڑے بیٹوں نصیر احمد عمر 8 ماہ اور واقف زندگی رشید احمد عمر گیارہ سال کی وفات پر آپ کے سر پر ہاتھ رکھ کر عہد کیا (اس وقت آپ کی عمر تقریباً چھ سال تھی) کہ میں اپنی اس بیٹی کو اب وقف کروں گا یعنی واقف زندگی سے بیاہ دوں گا۔ آپ نے 48 سالہ مجاہدانہ رفاقت کا عرصہ قربانیاں دیتے ہوئے رضائے باری تعالیٰ پر راضی رہتے ہوئے والدین کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے احسن طریق پہ گزارہ۔

اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی بھی بے حد خدمت گار تھیں والد صاحب کے رشتہ دار جو غیر از جماعت تھے کی آمد پر بھی انتہائی خندہ پیشانی سے پیش آتیں ان سب کا ہر طرح سے خیال رکھتیں انہیں دعوت الی اللہ کرتیں اور والد صاحب کی مجاہدانہ زندگی کے واقعات انہیں سناتیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ انتہائی سلیقہ شعار تھیں سارا گھریلو کام خود کرتیں کبھی فارغ نہ بیٹھتیں۔ کھانا پکانے کی بھی ماہر تھیں آپ کے اچار چٹنیاں بھی بے حد پسند کئے جاتے۔ کروشیا سے نت نئی چیزیں بنانے کی ماہر تھیں۔ اپنے بزرگوں کے کئی آزمودہ نسخے از بر تھے جو حسب ضرورت دوسروں کو بتاتیں اور ان کو اپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھتیں۔ عیادت اور تعزیت کے لئے فوراً جاتیں اور وفات یافتوں کا ذکر ہمیشہ اچھے رنگ میں کر کے ان کے لئے دعائے مغفرت کرتیں۔

رویا میں کئی بار حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو دیکھا۔ کئی رویا من وعن پورے ہوئے جس پر مولا کریم کی ممنون رہتیں۔

خلافت سے اطاعت کا خاص تعلق تھا۔ ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اس میں دل کھول کر شامل ہوتیں۔ اور اس کے بدلہ میں ملنے والے انعامات کا اظہار بڑی خوشی سے کرتیں۔

والد محترم خدمت دین کے لئے تین بار سیرالیون اور ایک بار غانا تشریف لے گئے 23 سال کا یہ لمبا عرصہ چھوٹے بڑے 5 بچوں کے ساتھ بڑے پر وقار حوصلے صبر و ہمت سے ایک بڑے خاندان کی خدمت اور صلہ رحمی کرتے ہوئے گزارا۔ بڑی فیاض اور مہمان نواز تھیں۔ دوسروں کی ہمدردی اور خیر خواہی کے لئے ہر وقت تیار رہتیں۔ کسی کے رعب یا دبدبے میں نہ آتیں جھوٹ اور دوغلے پن کے سخت خلاف تھیں ہمیشہ سچی اور کھری بات کرتیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے چھوٹے تین بچوں کے ہمراہ فریضہ دعوت الی اللہ کے لئے کینیا بھی گئیں۔ 89ء اور 90ء کے جلسہ سالانہ پر قادیان گئیں بے حد خوش ہوئیں کہ اللہ کریم نے اپنے فضل و کرم سے دیار مسیح کی زیارت نصیب کی اور دعاؤں کا موقعہ میسر کیا۔

1991ء کے جلسہ سالانہ پر لندن والد محترم کے ساتھ گئیں اور پھر بیلجیئم 14 سال وفات تک مقیم رہیں۔ ہر سال جلسہ سالانہ لندن جرمنی اور ہالینڈ بھی جاتیں احمدیت کی ترقی کے نظارے دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی بے حد حمد و ثناء کرتیں۔ 1992ء کے جلسہ سالانہ لندن میں مستورات کے خطاب میں پیارے آقا خلیفۃ المسیح الرابع نے چند صابر و شاکر باہمت نیک خواتین جو تاریخ احمدیت کا روشن باب اور آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ ہیں کا ذکر فرمایا۔ ان خوش نصیبوں میں آپ کا نام بھی تھا کہ بشارت منیر صاحبہ اہلیہ ملک غلام نبی شاہد پونے تیرہ سال خاوند کے بغیر رہیں۔ اپنے اس اعزاز کی وجہ سے پوری جماعت میں نیک عمل کی مثال بنیں اور اپنے خاندان و اولاد کے لئے باعث فخر اور احترام ہوئیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور بی بی آصفہ صاحبہ کے ساتھ خلافت سے پہلے کا ہی خاص تعلق تھا اپنی خواب کی بنا پر خلافت رابعہ سے ایک دن قبل ہی ہمیں کینیا میں بتایا کہ حضرت میاں طاہر احمد صاحب ہی چوتھے خلیفہ ہوں گے۔ والدہ محترمہ کی خواہش پر حضور نے 1996ء میں میرے بھائی عبدالاعلیٰ حسن صاحب کا نکاح بیت السلام بیلجیئم میں خود پڑھایا جو کہ ہمارے لئے بڑی سعادت کی بات ہے اس بابرکت موقع کا ذکر اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص انعام سمجھ کر بڑی خوشی سے کرتیں۔

جلسہ سالانہ U.K اور جرمنی جانے کا بھی موقع ملا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس سے ملاقات پر بہت خوش ہوئیں۔ وفات سے چند ماہ پہلے بیلجیئم میں بھی ملاقات کا موقع نصیب ہوا۔ خود بھی خلافت کی اطاعت کرتیں اور ہمیں بھی ہمیشہ خلافت کی اطاعت اور خدمت کا سبق دیتیں اللہ کریم ہمیں اور ہماری تمام اولاد در اولاد کو خلافت کے اطاعت گزار رکھے۔ آمین

پیاری والدہ کا اپنی تمام اولاد سے محبت بے حد پیار اور خصوصی لاڈ کا سلوک تھا تمام بچوں کی تعلیم و تربیت اور ضروریات کا خیال رکھتیں ہمیں اس بات کا احساس دلاتیں کہ تم واقف زندگی مجاہد کے بچے ہو ان کی غیر موجودگی میں خود ہی اپنے نگران بنو۔

میرے بھائی عزیزم عبدالباسط طاہر حال مقیم کیلگری کینیڈا کو تقریباً کئی سال تک اخبار الفضل کے انچارج شعبہ کمپیوٹر رہنے کا موقع ملا اس خدمت دین پر بہت خوش تھیں۔

اپنا آخری خط یکم نومبر کو ہم سب بہن بھائیوں کے نام تحریر کیا اس میں ہمیں اللہ کی رضا پر راضی رہنے کی تلقین کی۔

پیاری والدہ کو شہادت کی موت اور جمعۃ المبارک کی بڑی تمنا تھی۔ سو دیار غیر میں ہجرت کی حالت میں فوت ہوئیں۔ جمعۃ المبارک کو والد محترم نے بیلجیئم میں بھی جنازہ پڑھایا۔ اور اپنے ہاتھوں سے ربوہ کے لئے روانہ کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری پیاری والدہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ کر خاص رحمتوں کے سایہ میں جنت الفردوس میں مقام دے۔ ان تمام خیر خواہوں کا تہہ دل سے شکریہ جنہوں نے اس غم کے موقع پر ہمارا درد بانٹا ہمارے دلوں کو ڈھارس بندھائی اور ہمارے لئے دعائیں کیں۔

☆......☆......☆......☆

یہود و ہنود کے نظریات میں عجیب مماثلت

حضرت مسیح موعود کا ایک فکر انگیز اقتباس جس کا مطالعہ اکیسویں صدی کے ماحول میں از بس ضروری ہے:۔

''جن زمانوں میں ایک مذہب دوسرے مذہب سے بے خبر تھا۔ اس بے خبری کے عالم میں یہ ایک لازمی امر تھا کہ ہر یک قوم اپنے مذہب اور اپنی کتاب پر ہی حصر رکھتی مگر اس حصر کا آخر کار نتیجہ یہ ہوا۔ کہ جب ایک ملک دوسرے ملک کے وجود سے اطلاع پا گیا۔ اور ممالک مختلفہ کے لوگ ایک دوسرے کے مذہب سے مطلع ہو گئے۔ تب ان کے لئے یہ مشکل پڑی کہ ایک ملک کا مذہب دوسرے ملک کے مذہب کی تصدیق کر سکے۔ کیونکہ ہر یک مذہب کے لئے جو شاعرانہ طور پر مبالغہ کر کے خصوصیتیں اور فضیلتیں مقرر ہو چکی تھیں ان کا دور کرنا کچھ سہل کام نہ تھا۔ اس لئے ہر یک اہل مذہب نے دوسرے مذہب کی تکذیب پر کمر بستہ کی۔ ژندواستا کے مذہب نے ہچو من دیگرے نیست کا جھنڈا کر دیا۔ اور سلسلہ پیغمبری کو اپنے خاندان تک ہی محدود رکھا اور اپنے مذہب کی اتنی لمبی تاریخ بتلائی کہ وید کی تاریخ بتلانے والے ان کے سامنے شرمندہ ہیں۔

ادھر عبرانیوں کے مذہب نے حد ہی کر دی کہ ہمیشہ کے لئے خدا کا تخت گاہ ملک شام ہی قرار دیا گیا اور ہمیشہ انہیں کے خاندان کے برگزیدہ لوگ اس لائق قرار پائے کہ وہ ملک کی اصلاح کے لئے بھیجے جائیں مگر حکماً وہ اصلاح بنی اسرائیل تک ہی محدود رہی۔ اور انہیں کے خاندان پر الہام اور خدا کی وحی کی مہر لگ گئی اور جو دوسرا اٹھے وہ کاذب کہلاوے۔

ایسا ہی آریہ ورت میں بھی بعینہ یہی خیالات شائع ہو گئے جو اسرائیلیوں میں شائع ہوئے اور ان کے عقیدہ کی رو سے پرمیشر صرف آریہ ورت کا ہی راجہ ہے اور راجہ بھی ایسا جس کو دوسرے ملکوں کی خبر ہی نہیں اور بغیر کسی دلیل کے یہ مانا جاتا ہے کہ جب سے پرمیشر ہے اس کو آریہ ورت کی ہی آب و ہوا پسند آ گئی ہے۔ وہ ہرگز چاہتا نہیں کہ دوسرے ملکوں میں بھی کبھی دورہ کرے اور کبھی ان بیچاروں کی خبر بھی لے جن کو وہ پیدا کر کے بھول گیا۔

دوستو! برائے خدا یہ سوچ کر دیکھو کہ کیا یہ عقائد ایسے ہیں جن کو انسانی فطرت قبول کر سکتی ہے یا کوئی کانشنس ان کو اپنے اندر جگہ دے سکتا ہے''

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 450)

ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے

مرسلہ: ظہور الدین بابر صاحب

ڈاکٹر عبدالسلام کے متعلق ایک انجینئر کی یادیں

جناب رمیض احمد ملک سابق چیف انجینئر محکمہ انہار پنجاب کی یادداشتوں پر مشتمل کتاب یادوں کی مالا میں ایک مضمون محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارہ میں بھی ہے جو ہدیہ قارئین ہے۔

مئی 1940ء میں میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلا۔ قادیان کے ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر کے ہاتھ میں نتیجہ کا گزٹ تھا۔ اس کے گرد ہجوم میں کھڑے لوگ رول نمبر پکار کر ہیڈ ماسٹر سے نتیجہ کا پوچھ رہے تھے۔ ہیڈ ماسٹر سب کو باری باری جواب دے رہا تھا۔ اتنے میں دور کھڑے ایک آدمی نے ہیڈ ماسٹر سے پوچھا کہ پنجاب یونیورسٹی کے اس امتحان میں اول کون آیا ہے؟ ہیڈ ماسٹر نے بے رخی سے جواب دیا کہ کوئی گورنمنٹ ہائی سکول جھنگ کا عبدالسلام اول آیا ہے۔ پوچھنے والے شخص نے سن کر کہا کہ الحمدللہ عبدالسلام میرا بیٹا ہے اور مجھے اس سے یہی توقع تھی۔ پوچھنے والا ڈاکٹر عبدالسلام کا والد محمد حسین تھا۔ وہ قادیانی عقیدہ رکھتا تھا اور قادیان کی زیارت کے لئے آیا ہوا تھا۔ وہ انسپکٹر آف سکولز ملتان کے دفتر میں ہیڈ کلرک تھا۔ میرے والد صاحب ہائی سکول گوجرہ (ضلع لائل پور) میں سکول ماسٹر تھے اور وہ جھنگ کے ناتے سے میرے والد صاحب کو جانتے تھے۔ والد صاحب کہتے تھے کہ محمد حسین صاحب دور پار کے ہمارے رشتہ دار تھے۔

دسمبر 1945ء میں سول انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد میری تعیناتی بطور ایس ڈی او محکمہ انہار ملتان ہوگئی اور محمد حسین صاحب سے اکثر ملنے کا اتفاق ہوا اور اس طرح اس خاندان سے کافی رسم وراہ ہوگئی۔

محمد حسین صاحب کو جنون کی حد تک وہم تھا کہ بھینس کا دودھ بچوں کو کند ذہن بناتا ہے اور گائے کا دودھ ذہانت بڑھاتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے دو ذاتی گائیں پال رکھی تھیں۔ دودھ دینے والی گائے پاس رکھتے اور خشک گائے کسی کے پاس بھیج دیتے۔ خشک گائے رکھنے کی فرمائش اکثر مجھ سے ہوتی۔ میرے ماتحت ملتان سے پانچ میل دور ایک نہری بنگلہ نواب پور تھا۔ میں خشک گائے کو بچہ جننے کی مدت تک وہاں بھجوا دیتا اس طرح عبدالسلام کو کئی مرتبہ ملتان میں ملنے کا موقع ملا۔ محمد حسین صاحب نے بتایا کہ عبدالسلام جب چھٹی جماعت میں تھا تو اسے محرقہ بخار ہوگیا۔ اسے میعادی بخار بھی کہتے تھے کیونکہ ان دنوں اس کا کوئی علاج نہ تھا۔ مریض کو دودھ اور سوڈا واٹر دیا کرتے تھے اور 21 دن میں بخار اتر جاتا تھا۔ تپ محرقہ اترنے کے بعد مریض پر کوئی برا اثر چھوڑ جاتا لیکن عبدالسلام پر بخار کا اچھا اثر ہوا اور اس کا حافظہ غیر معمولی طور پر تیز ہو گیا۔ اسے اردو اور انگریزی کی کتب زبانی ازبر ہو گئیں۔ حساب کی کتاب کے ہر سوال کا جواب زبانی یاد تھا۔ غیر معمولی حافظہ کی وجہ سے اس نے ورنیکلر فائنل (آٹھویں جماعت) میں پنجاب میں اول پوزیشن حاصل کی۔ 1940ء میں جب عبدالسلام نے میٹرک کا امتحان دیا تو اس کے اساتذہ اور والد کو یقین تھا کہ وہ پنجاب میں نہ صرف اول آئے گا بلکہ ایک ایسا ریکارڈ قائم کرے گا جو مدتوں تک نہیں ٹوٹے گا۔ چنانچہ عبدالسلام نے 850 میں سے 751 نمبر حاصل کر کے پچھلے ریکارڈ توڑ دیئے اور یہ ریکارڈ مدتوں تک قائم رہا۔

عبدالسلام بدستور ایف اے، بی اے اور ایم اے کے امتحانات میں پنجاب میں اول آئے۔ عبدالسلام کا یہ ایک ایسا فقیدالمثال ریکارڈ ہے جو شاید ہی کسی نے حاصل کیا ہو، یعنی عمر بھر اس نے جو بھی امتحان دیا وہ اس میں ہمیشہ اول آیا۔

عبدالسلام نے بی اے کے زمانے کے دو دلچسپ واقعات سنائے۔ پہلا واقعہ مدراس کے مشہور رامونا جن کے فارمولوں کے بارے میں ہے۔ عبدالسلام نے بی اے میں حساب آنرز کے مضامین رکھے ہوئے تھے۔ رامونا جن کہا کرتا تھا کہ اسے حساب کے فارمولوں کا الہام ہوتا تھا۔ چنانچہ اس کے کئی فارمولے عملی طور پر صحیح تھے لیکن ان کا کوئی ثبوت نہیں تھا۔ عبدالسلام نے اس کے فارمولوں پر کام کرنا شروع کیا اور ایک فارمولے کا ثبوت پیش کر دیا۔ یہ کسی بھی حساب دان کے لئے بہت بڑی کامیابی تھی۔ عبدالسلام کے گورنمنٹ کالج لاہور کے پروفیسر بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اس کامیابی کی اطلاع کیمبرج اور آکسفورڈ یونیورسٹیوں کے حساب دانوں کو دی۔ ان کی حیرانی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ یہ کامیابی ایک طالب علم نے حاصل کی ہے وہ سب اس کی غیر معمولی ذہانت سے بہت متاثر ہوئے۔

دوسرے واقعہ کا تعلق پروفیسر سراج سے تھا۔ جس زمانے میں عبدالسلام گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم تھے۔ پروفیسر سراج وہاں پر انگریزی کے پروفیسر تھے۔ پروفیسر سراج کو اپنی انگریزی پر بہت فخر تھا اور اس کا اظہار وہ برملا کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بی اے کا امتحان انگریزی آنرز کے ساتھ کیا تھا۔ ایک دن سراج نے کلاس میں فخریہ کہا کہ انہوں نے بی اے میں انگریزی آنرز کا ریکارڈ قائم کیا اور یہ ریکارڈ آج تک کسی نے نہیں توڑا۔ اسی دن چند طلباء نے یہ بات کھانے کی میز پر بتائی۔ عبدالسلام بھی کھانے کی میز پر بیٹھے تھے۔ انہوں نے یہ بات کسی تبصرے کے بغیر سنی اور دوسرے دن اپنا نام انگریزی آنرز کے لئے دے دیا۔ دوستوں نے سمجھایا کہ آپ نے پہلے سے حساب کی آنرز رکھی ہوئی ہے اور بی اے میں دو مضامین کی آنرز کا نبھانا مشکل ہوگا۔ عبدالسلام نے کہا کہ پروفیسر سراج نے ایک چیلنج دیا ہے اور انشاء اللہ اس چیلنج کو قبول کر کے اس کا مقابلہ کروں گا۔ عبدالسلام اس مقابلہ میں پروفیسر سراج کا انگریزی آنرز کا ریکارڈ توڑ کر جیت گئے اور بہت عرصہ تک ان کا یہ ریکارڈ بھی قائم رہا۔ انہوں نے بی اے میں حساب آنرز کا بھی نیا ریکارڈ قائم کیا۔

پروفیسر سراج اس شکست کو کبھی نہ بھولے۔ عبدالسلام جب کیمبرج یونیورسٹی سے ٹرائی پاز کر کے واپس آئے تو پاکستان بن چکا تھا۔ ان کی غیر معمولی ذہانت اور غیر معمولی حساب کی ڈگریوں کی بنا پر ان کو گورنمنٹ کالج لاہور کا حساب کا پروفیسر اور ہیڈ لگا دیا گیا۔ اس وقت گورنمنٹ کالج لاہور کا پرنسپل پروفیسر سراج تھا۔ ایک طرف حساب کے سینئر اساتذہ کے لئے عبدالسلام کا ہیڈ بننا بہت ناگوار تھا اور دوسری طرف پروفیسر سراج اپنی شکست کو نہیں بھولے تھے۔ چنانچہ عبدالسلام کے خلاف سازشوں کا جال بُنا جانے لگا۔

بمبئی میں ایک تعلیمی بین الاقوامی کانفرنس کا دعوت نامہ ڈاکٹر عبدالسلام کو دیا گیا۔ وہ پروفیسر سراج کے زبانی اجازت نامہ کی بنا پر کانفرنس میں حاضری کے لئے چلے گئے اور چھٹی کے لئے عرضی دے دی۔ بمبئی میں جب کانفرنس شروع ہوگئی تو پرنسپل کی طرف سے انہیں ایک تار ملا کہ وزارت تعلیم کے سیکرٹری نے ان کی چھٹی منظور نہیں کی اس لئے وہ واپس آجائیں۔ عبدالسلام نے کانفرنس کو درمیان میں چھوڑ کر واپس جانا مناسب نہ سمجھا اور وہ کانفرنس کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد پاکستان واپس آئے۔ انہیں سخت مایوسی اور حیرت ہوئی جب انہیں حکم عدولی کی بنا پر چارج شیٹ دے دیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے بددل ہو کر اپنے کیمبرج یونیورسٹی کے پروفیسر کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کی طرف سے محمد علی بوگرہ وزیر اعظم پاکستان کو چٹھی لکھوائی کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو کیمبرج یونیورسٹی بھیج دیا جائے۔ ممکن ہے کہ ایسا غیر معمولی ذہانت کا آدمی انسانیت کے لئے کوئی غیر معمولی کارنامہ کر دکھائے۔ محمد علی بوگرہ جب لاہور آئے تو ڈاکٹر عبدالسلام سے مل کر بہت خوش ہوئے اور انہیں کیمبرج یونیورسٹی جانے کی اجازت دے دی۔

انگلینڈ آنے کے کچھ دیر بعد ڈاکٹر عبدالسلام کو 35 سال کی عمر میں امپیریل کالج لندن میں ریاضی کا پروفیسر بنا دیا گیا۔ اتنی کم عمری میں اتنا بڑا اعزاز کسی انگریز کو بھی نہیں دیا گیا تھا۔ کسی پاکستانی کے لئے یہ بہت ہی قابل فخر اعزاز تھا۔

میں منگلا ڈیم کے ڈیزائن کے سلسلہ میں لندن میں دو سال مقیم رہا۔ اس دوران ڈاکٹر عبدالسلام سے کئی مرتبہ ملاقات ہوئی۔ تین چار خاص مواقع پر یعنی اسلامی تہواروں پر انہوں نے مجھے کھانے پر بھی مدعو کیا۔ وہاں پر سر ظفر اللہ اور کئی دوسرے معتبر پاکستانی عمائدین سے بھی ملاقات ہوئی۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے لندن کے اخبارات میں سائنسی موضوعات پر اکثر مضامین آتے تھے۔ ان کی انگریزی کی تحریر اتنی عمدہ ہوتی تھی کہ انگریز ایسے مضامین بہت شوق سے پڑھتے تھے۔

میرے لندن کے قیام کے دوران پاکستان کا واٹر ڈیلیگیشن بھی وہاں پر تھا۔ یہ ڈیلیگیشن ہندوستان کے ساتھ پانی کے جھگڑے کے تصفیہ کے لئے کام کر رہا تھا۔ اس ڈیلیگیشن میں شیخ عبدالحمید ریٹائرڈ سیکرٹری اور چیف انجینئر اریگیشن سید سالار کرمانی، میاں خلیل الرحمٰن اور جی معین الدین ٹیم لیڈر شامل تھے۔ ایک دن انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو مدعو کر کے کسی ہوٹل میں ان کے ساتھ کھانا کھایا جائے۔ چنانچہ میں نے ڈاکٹر صاحب سے بات کی۔ وہ مان گئے اور ہم سب نے ان کے ساتھ مل کر کھانا کھایا۔

کھانے کے دوران عبدالسلام نے بتایا کہ انہوں نے 1957ء میں ایک خاص موضوع پر کام کرنا شروع کیا اور اس بارے میں اپنے کیمبرج یونیورسٹی کے پروفیسر سے مشورہ کیا۔ ان کے پروفیسر نے کہا کہ اس موضوع پر کام کرنے سے کچھ مفید نتائج حاصل نہیں ہوں گے۔ اس لئے اس پر وقت ضائع نہ کیا جائے۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے اس موضوع پر کام کرنا چھوڑ دیا مگر اس مضمون کو اٹلی کے ایک سائنسی رسالے میں چھپوا دیا۔ اس مضمون کو دو چینی امریکی سائنس دانوں نے پڑھا۔ انہوں نے اس پر مزید کام کیا اور فزکس میں نوبل پرائز لے گئے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ اگر وہ ڈاکٹر عبدالسلام کا مضمون نہ پڑھتے تو وہ اس موضوع پر کام کر کے نوبل انعام حاصل نہ کر سکتے۔ اس بات کا عبدالسلام کو ہمیشہ افسوس رہا۔

ہندوستان کا ایٹم بم

لندن میں قیام کے دوران میں ایک دفعہ ڈاکٹر عبدالسلام کو ملنے گیا۔ اس دن انہیں نسبتاً مصروفیت کم تھی اس لئے کچھ گپ شپ کا موقع مل گیا۔ انہوں نے ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ سنایا۔

انہوں نے بتایا کہ 1959ء میں ایک دن لندن میں مقیم ہندوستانی سفیر انہیں ملنے آیا اور کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو کی بڑی خواہش ہے کہ ڈاکٹر صاحب جو سائنس کے مضمون میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ ہندوستان جا کر انہیں ان کے ملک میں سائنس کی تعلیم کی ترویج کے لئے کوئی لائحہ عمل تجویز کریں۔ انہوں نے ہندوستان جانے کی ہامی بھر لی اور ہندوستانی سفیر کے ساتھ مل کر ہندوستان جانے کا ایک پروگرام وضع کر لیا۔

پروگرام کے مطابق ڈاکٹر صاحب ہندوستان گئے۔ دہلی میں ان کا پُرتپاک استقبال کیا گیا۔ نہرو سے رسماً تھوڑی دیر کے لئے ملاقات ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے تجویز پیش کی کہ وہ کوئی ٹھوس لائحہ عمل پیش کرنے سے پیشتر ہندوستان کی چیدہ چیدہ یونیورسٹیوں

کا معائنہ کرنے اور ان کے وائس چانسلروں سے تبادلہ خیال کرنا چاہیں گے۔ چنانچہ انہیں بنارس، پٹنہ، بمبئی، مدراس، کلکتہ جیسی بڑی یونیورسٹیاں دکھانے کے لئے مسلمان وزیر ہمایوں کبیر نے ایک پروٹوکول آفیسر ساتھ دیا۔ چار پانچ دن میں یونیورسٹیاں دیکھنے کے بعد ڈاکٹر صاحب واپس دہلی آئے۔ ڈاکٹر صاحب قادیانی عقیدہ رکھتے تھے۔ انہوں نے قادیان کی زیارت کی خواہش ظاہر کی۔ اس پر فوراً عملدرآمد کیا گیا۔ ایک چھوٹے ہوائی جہاز میں انہیں امرتسر لایا گیا۔ وہاں پر ڈی سی اور ایس پی موجود تھے۔ وہ انہیں کار میں قادیان لے گئے اور قادیان کی زیارت کے بعد انہیں واپس دہلی لایا گیا۔

ڈاکٹر صاحب کی ہمایوں کبیر کی معیت میں وزیر اعظم ہندوستان پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات ہوئی۔ نہرو نے ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ انہیں ایک بہت اہم کام کے لئے بلایا گیا ہے۔ اس کام کی تفاصیل ہمایوں کبیر انہیں بتائیں گے۔

ہمایوں کبیر نے ڈاکٹر صاحب کو اپنے دفتر لے جا کر بتایا کہ اہم کام ایٹم بم بنانے کے لئے ریسرچ کرنا ہے اور نہرو کی خواہش ہے کہ آپ اس کام کے لئے ہندوستان آجائیں اور آپ کو مندرجہ ذیل سہولتیں دی جائیں گی۔

1۔ آپ کا رتبہ وفاقی وزیر کے برابر ہوگا۔

2۔ آپ اپنی تنخواہ جتنی چاہیں خود مقرر کرلیں۔

3۔ آپ کے خرچ کا کوئی آڈٹ نہیں ہوگا۔ اگر آپ نے ایک کروڑ روپیہ خرچ کردیا اور کوئی متوقع نتیجہ نہیں نکلا تو آپ سے ایک کروڑ روپیہ ضائع کرنے کے بارے میں کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔

تیسری سہولت کو ہمایوں کبیر نے بار بار دہرایا۔

ہندوستان آتے وقت ڈاکٹر صاحب کو احساس تھا کہ انہیں کسی خاص کام کے لئے بلایا گیا ہے۔ مگر یہ ایٹم بم کی ریسرچ ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی۔ اس لئے انہوں نے فوری طور پر کوئی جواب دینے سے معذوری ظاہر کی اور اس اہم تجویز پر لندن جا کر غور کرنے کی مہلت طلب کی۔

لندن واپس آکر ڈاکٹر صاحب نے یہ ساری کہانی لکھ کر پاکستان کے صدر محمد ایوب کو بھیج دی۔ صدر صاحب نے اپنے ہاتھ سے خط کا جواب دیتے ہوئے لکھا کہ وہ ڈاکٹر صاحب کے جذبہ حب الوطنی کی تعریف کرتے ہیں۔ اگلے ماہ وہ امریکہ جاتے ہوئے لندن میں دو دن کے لئے رکیں گے۔ اس دوران ڈاکٹر صاحب انہیں اپنی سہولت کے وقت پر ملیں۔ سہولت کے وقت کے نیچے لکیر لگی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے یہ خط دکھایا۔ صدر محمد ایوب خان کے لندن آنے پر ڈاکٹر صاحب نے ان سے ملاقات کی۔ صدر صاحب نے ان سے کہا کہ وہ نہرو کی سہولتوں کی انہیں پیشکش کرتے ہیں اور ڈاکٹر صاحب پاکستان جا کر وہاں پر ایٹم بم کی ریسرچ کریں۔ ڈاکٹر صاحب نے بجا طور پر جواب دیا کہ وہ سیاست میں ملوث نہیں ہونا چاہتے۔ پاکستان میں انہیں ہمیشہ ایوب کا آدمی تصور کیا جائے گا اور ان کے جانے کے بعد انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ لندن میں رہ کر ایٹم بم کی ریسرچ کے لئے جو بھی خدمت ہو سکی کریں گے۔ اس طرح انہیں پاکستان کے لئے اعزازی (Chief Scientific Advisor) بنایا گیا۔ اس کے بعد مجھے معلوم نہیں کہ پاکستان کی ایٹم بم کی ریسرچ میں کوئی کردار ادا کیا یا نہیں۔ بعد میں ڈاکٹر صاحب سے ایک دفعہ پاکستان میں ملاقات ہوئی مگر اس موضوع پر کوئی بات نہ ہوئی۔............

ڈاکٹر عبدالسلام کی نوبل پرائز حاصل کرنے کی خواہش 1979ء میں پوری ہوگئی۔ کسی پاکستانی کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز تھا۔ ڈاکٹر صاحب نوبل پرائز ملنے کے بعد پاکستان آئے ان کا شایان شان استقبال کیا گیا۔ وہ جھنگ بھی گئے اور خاص طور پر گورنمنٹ کالج گئے۔ اس کالج سے انہیں والہانہ عقیدت تھی کیونکہ اسی کالج سے انہوں نے شہرت کے زینے پر چڑھنا شروع کیا تھا۔

ذوالفقار علی بھٹو نے جب قادیانی فرقے کو اقلیت قرار دیا تو اس کے بعد صرف ایک دفعہ پاکستان آئے وہ کہتے تھے کہ وہ پاکستان میں بطور سیکنڈ ریٹ شہری کے نہیں آنا چاہتے تھے۔

آخری عمر میں ڈاکٹر صاحب کو دماغی اختلاط کا عارضہ ہوگیا تھا اور اس کے ایک سال بعد وہ لندن میں ملک راہی عدم ہوئے۔ ان کا جسد خاکی پاکستان میں ربوہ لاکر دفن کیا گیا۔

(یادوں کی مالا از رمیض احمد ملک، تخلیقات لاہور)

قرآن کریم باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن کریم کس طرح پڑھنا چاہئے۔ اس کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ انسان روزانہ پڑھنے کے لئے قرآن کریم کا ایک حصہ مقرر کرے کہ اتنا ہر روز پڑھا کروں گا۔ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ کبھی قرآن اٹھایا اور کسی قدر پڑھ لیا بلکہ باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے۔ بے قاعدہ پڑھنے سے یعنی کبھی پڑھا اور کبھی نہ پڑھا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ پس قرآن کریم کے متعلق چاہئے کہ اس کا ایک حصہ مقرر کرلیا جائے اور اس کو ہر روز پورا کیا جائے۔ وہ حصہ خواہ ایک پارہ ہو یا آدھا وہ تین یا چار پارے ہوں اس کو روزانہ پڑھا جائے اور اس کے پورا کرنے میں کوتاہی نہ کی جائے۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو زیادہ وہ عبادت پسند ہے کہ جس پر انسان دوام اختیار کرے اور جس میں ناغہ نہ ہونے دے کیونکہ ناغہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے شوق نہیں ہے اور شوق اور دلی محبت کے بغیر قلب کی صفائی نہیں ہوتی۔

(ذکر الٰہی۔ انوار العلوم جلد 3 ص 502)

آموں کی اقسام

سعید فطرت صاحب

ایک زمانہ تھا کہ زراعت محض چند ایک فصلیں اگا لینے کا نام تھا لیکن آج زراعت سائنس کی ایک اہم شاخ ہے بلکہ اس شاخ کی بھی آگے کئی شاخیں ہیں۔ گندم اگانے پر بھی تحقیق ہو رہی ہے۔ اسی طرح اور فصلوں پر بھی تحقیق ہو رہی ہے۔ لمبے لمبے تجربات سے گزر کر بہتر سے بہتر بنانے کی سفارشات مرتب کی جارہی ہیں۔ اسی طرح باغات ہیں۔ زراعت باغات کے بغیر نامکمل ہے بلکہ اگر باغات کو زراعت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کہہ دیا جائے تو شاید غلط نہ ہو۔ باغات میں آم، کنو، کھجور، لیموں، کیلا اور بے شمار قسم کے اور پھلدار درخت شامل ہیں۔ آم اور کنو کے بہت معروف اور جانے پہچانے باغات ہیں۔ زراعت کے تحقیقی شعبہ جات کنو پر ریسرچ کر کے اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طرح کنو کے اندر بیج کم کر کے مزید بہتر بنایا جاسکے اور اس سلسلہ میں محکمہ کسی حد تک کامیاب بھی ہوا ہے۔ اسی طرح آم بہت ہی لذیذ اور فرحت بخش ہے۔ عام طور پر آم اکثر مئی کے مہینے میں بازار میں آنے شروع ہوتے ہیں اور اگست کے آخر تک ختم ہو جاتے ہیں لیکن ایک دو آم کی قسمیں ایسی بھی ہیں جو وسط ستمبر کے بعد بازار میں آتی ہیں۔ ان اقسام میں ''شان خدا'' اور ''لیٹ سفید چونسہ'' قابل ذکر ہیں۔ ہر دو قسم کے آم پیڑوں سے ستمبر کے آخر تک اتار لئے جاتے ہیں۔ شان خدا دوسرے آموں کے مقابلے میں رنگ کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔ اس قسم کے آم کا اوپر والا آدھا حصہ جامنی رنگ کا ہوتا ہے اور باقی آدھا نیچے سبز ہوتا ہے۔ پکنے کے بعد بھی یہ فرق قائم رہتا ہے۔ اس کا پودا دوسری قسم کے آم کے پودوں کے مقابلے میں نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے۔ اگرچہ انہیں بور جو پھل کا پیش خیمہ ہوتا ہے دوسرے آم کے موسم میں ہی لگ جاتا ہے لیکن اس کا پھل دوسرے آم کے بعد یعنی ستمبر میں اتارنے کے قابل ہوتا ہے۔ اگرچہ بعض بیوپاری اس پھل کو بھی اگست تک اتار لیتے ہیں اس موسم میں اگرچہ اس کا رنگ تو نمایاں ہو جاتا ہے لیکن ذائقہ میں بہت فرق ہوتا ہے کیونک دوسرے آموں کی نسبت اس کے دام زیادہ ملتے ہیں لہٰذا انہیں لوگ وقت سے پہلے پیڑ سے توڑ کر بازار لے آتے ہیں۔ یہ طریقہ ٹھیک نہیں۔ یہ ستمبر کا آم ہے اسے ستمبر کے آخر میں درخت سے اتار کر پکانے کے لئے رکھنا چاہئے۔

اس آم کی قیمت چونکہ بازار میں دوسرے آموں سے زیادہ ہوتی ہے اور یہ آم اکثر اوقات پاکستان سے باہر بھی برآمد ہوتا ہے یا پھر پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں فروخت ہوتا ہے اس لئے ہمارے وہ بھائی جو آم کے باغ کا تجربہ اور شوق رکھتے ہیں ان کو اپنے باغوں میں آم کی یہ قسم بھی ضرور تجرباتی طور پر کاشت کرنی چاہئے اس قسم کے آم کے پیڑ چونکہ جگہ کم گھیرتے ہیں۔ اس لئے دوسروں کی نسبت ایک کھیت میں زیادہ لگائے جاسکتے ہیں اور پھر یہ آمدنی میں بھی زیادہ ہوتے ہیں اور ذائقہ میں انتہائی خوشگوار کہ کھانے والے کے منہ سے شان خدا نکلتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت پر انسان عش عش کر اٹھتا ہے۔ اس آم کا ایک اور فائدہ ہے کہ موسمی آفات یعنی آندھی وغیرہ کا بھی اس پر کم اثر ہوتا ہے اور نسبتاً یہ پھل زیادہ محفوظ رہتا ہے۔

ستمبر کے آخر میں پیڑ سے اترنے والا ایک اور قسم کا آم ''لیٹ سفید چونسہ'' ہے۔ یہ آم شکل و صورت میں دوسرے چونسہ آم سے ملتا جلتا ہے لیکن ذائقہ کے اعتبار سے اپنے خاندان سے بڑھ کر ہے۔ اس کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ یہ پک کر بھی اندر سے بالکل اس طرح سفید ہوتا ہے کہ جس طرح ایک کچا آم اندر سے سفید ہوتا ہے یعنی یہ آم پک کر بھی اندر سے سرخ یا پیلا نہیں ہوتا بلکہ سفید ہی رہتا ہے۔

ذائقے، لذت اور فرحت بخش ہونے کے اعتبار سے شاید ہی اس کا کوئی توڑ ہو۔ یہ پھل بھی ''شان خدا'' کی طرح پاکستان میں پیدا ہوتا ہے لیکن افسوس کہ ملک کے غریب عوام کی پہنچ سے دور ہوتا ہے۔ یہ آم بھی مہنگا ہوتا ہے اور ملک کے بڑے بڑے شہروں میں فروخت ہوتا ہے یا پھر ایکسپورٹ کر دیا جاتا ہے۔

ملتان کا علاقہ جسے سندھ کے بعد آم کا دوسرا بڑا گھر سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے کافی آم ملتے ہیں لیکن جب تک یہ ہر دو قسمیں بہت عام نہ ہو جائیں اور منڈیوں سے چھلک کر بازاروں تک نہ آجائیں ایک عام آدمی اس کے کھانے سے محروم رہے گا۔ آم پیدا کرنے والے زمینداروں کو یہ دو قسمیں اپنے ملک کے ہر عام آدمی تک پہنچانے کے لئے نہ کہ محض زیادہ داموں میں فروخت کرنے کے لئے پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جنس وہی بابرکت ہے یا زیادہ برکت والی ہوسکتی ہے جس سے عام آدمی فیض حاصل کرسکے کیونکہ ملک میں پیدا ہونے والے ہر آم کو ملک میں رہنے والے ہر عام تک ضرور پہنچنا چاہئے۔ کیونکہ یہ عمل نزول رحمت خداوندی کے لئے بہت ضروری ہے۔ آیئے آم پیدا کریں ہر عام کے لئے نہ کہ صرف خاص کے لئے۔ اللہ کی نعمتوں میں دوسروں کو بھی شریک کرنے کے لئے اپنا حصہ ادا کریں۔

سب سے بلند یادگار

سٹین لیس سٹیل سے بنایا گیا محرابی راستہ (The Gateway to the West Arch) سینٹ لوئس (St. Louis) مسوری امریکہ بلندی 630 فٹ (192 میٹر)۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46398** میں نسیم اختر زوجہ اقبال احمد قوم مانگر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 119 گرام مالیتی اندازاً -/88000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 30997 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **46399** میں امتہ البصیر نادیہ بنت ناصر احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس بوزن 9 گرام مالیتی -/900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ البصیر نادیہ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ظفر ولد مسعود احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **46400** میں مسعود احمد شاہد ولد ناصر احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **44830** میں خالدہ لطیف زوجہ بریگیڈیر (ر) محمد لطیف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1 کنال واقع گلشن آباد راولپنڈی اندازاً مالیتی -/5500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 400 گز گلشن مہران کراچی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 4۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ AWT سکیم راولپنڈی -/900000 روپے۔ (پچاس ہزار کی اقساط ابھی ادا کرنی ہیں)۔ 5۔ کمرشل پلاٹ AWT سکیم مالیتی -/800000 روپے۔ 6۔ طلائی زیور 227 گرام -/147000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ لطیف گواہ شد نمبر 1 بریگیڈئر (ر) محمد لطیف خاوند گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر **46401** میں عبدالمتین عباسی ولد عبدالحمید عباسی قوم عباسی پیشہ ایڈووکیٹ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمتین عباسی گواہ شد نمبر 1 ہارون احمد ولد مقصود احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 جہانگیر احمد ولد چوہدری مظفر حسین جرمنی

مسل نمبر **46402** میں مظفر احمد ولد چوہدری محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع چک نمبر 141 مراد ضلع بہاولنگر۔ 2۔ زرعی اراضی 9 ایکڑ واقع چک نمبر 20 مراد ضلع بہاولنگر۔ 3۔ زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ واقع چک نمبر 177 مراد ضلع بہاولنگر۔ 4۔ تین عدد کمرشل پلاٹس واقع ڈاہرانوالہ بنگلہ برقبہ 2 کنال تقریباً۔ 5۔ ایک عدد دوکان واقع ڈاہرانوالہ بنگلہ۔ مندرجہ بالا جائیداد میں ہم چھ بھائی حصہ دار ہیں۔ س وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہارون رشید رانا ولد محمد اسلم طاہر رانا جرمنی

مسل نمبر **46403** میں در ثمین طیبہ احمد زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/2400 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ در ثمین طیبہ احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہارون رشید رانا جرمنی

مسل نمبر **46404** میں بشریٰ نزہت بھٹی زوجہ محمد یونس بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً 1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نزہت بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد محمد ایوب بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا بھٹی ولد محمد یونس بھٹی جرمنی

مسل نمبر **46405** میں محمد اسلم شاد ولد محمد یاسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم شاد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد عمر جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد ولد ملک علی محمد جرمنی

مسل نمبر **46406** میں قمر سلطانہ زوجہ محمد شعیب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7-184 گرام مالیتی -/1847 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر سلطانہ گواہ شد نمبر 1 نورالدین چوہدری ولد چوہدری عبدالحق درویش جرمنی گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد چوہدری مشتاق احمد جرمنی

مسل نمبر **46407** میں عطاء الصبور ولد چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الصبور گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان ولد محمد عبداللہ خان مرحوم جرمنی

مسل نمبر **46408** میں ظفر احمد ولد صدیق احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **46409** میں امتہ النور مریم زوجہ شیخ عبدالمنان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 250 گرام۔ 2۔ حق مہر -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور مریم گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف ولد شیخ عبدالخالق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمنان خاوند موصیہ

مسل نمبر **46410** میں امتہ العزیز زوجہ احمد حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200-122 گرام مالیتی اندازاً -/1100 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 احمد حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد غلام رسول جرمنی

مسل نمبر **46411** میں بشریٰ شاہین زوجہ ریاض احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 60 گرام اندازاً مالیتی -/600 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ شاہین گواہ شد نمبر 1 ریاض قصوری ولد محمد الدین مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **46412** میں فوزیہ (امین) ارشد زوجہ چوہدری محمد ارشد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 44 گرام مالیتی -/440 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد ارشد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارشد جاوید ولد چوہدری عبدالعزیز جرمنی

مسل نمبر **46413** میں نگہت خان زوجہ منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5-292 گرام مالیتی -/2170 یورو۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/DM15000۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نگہت خان گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد کاہلوں ولد محمد مسلم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال گوندل ولد چوہدری لطیف احمد گوندل جرمنی

مسل نمبر **46414** میں امتہ الرؤف زوجہ منور حسین پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے پاکستانی۔2۔طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 منور حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد ناصر احمد جرمنی

مسل نمبر **46415** میں فرحت جبین زوجہ چوہدری محمد نواز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/363 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت جبین گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری محمد یوسف جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر **46416** میں ذکیہ خلیل بنت محمد خلیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 24 گرام اندازاً مالیتی -/240 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ خلیل گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شکیل خلیل جرمنی

مسل نمبر **46417** میں صفیہ بی بی زوجہ محمد خلیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 82 مربع میٹر واقع جرمنی مالیتی -/87000 یورو کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی 232 گرام اندازاً مالیتی -/2320 یورو۔ 3۔ زرعی اراضی پونے چار ایکڑ نزد کا مونکی منڈی پاکستان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک جرمنی گواہ شد نمبر 2 شکیل خلیل جرمنی

مسل نمبر **46418** میں منور ناصرہ واگز ہاؤزر زوجہ عبداللہ واگز ہاؤزر قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 85 گرام مالیتی -/765 یورو۔2۔ پرل موتیوں کا ہار + کانوں کے بندے مالیتی -/100 یورو۔س وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منور ناصرہ واگز ہاؤزر گواہ شد نمبر 1 عبداللہ واگز ہاؤزر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منان واگز ہاؤزر جرمنی

مسل نمبر **46419** میں مبشر احمد ولد حافظ محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/12000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد چٹھہ ولد چوہدری نور محمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان جرمنی

مسل نمبر **46420** میں مدیحہ ماجد زوجہ کامران خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/750 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ ماجد گواہ شد نمبر 1 کامران خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد عبدالحی جرمنی

مسل نمبر **46421** میں نبیلہ ماجد بنت عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ ماجد گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 کامران خالد جرمنی

مسل نمبر **46422** میں خالدہ ماجد زوجہ عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 گرام طلائی اندازاً مالیتی -/200 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ ماجد گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کامران خالد جرمنی

مسل نمبر **46423** میں مصور ادریس ولد محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ کمپیوٹر انجینئر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصور ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس والد موصی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد محمد صدیق جرمنی

مسل نمبر **46424** میں عذرا پروین زوجہ امجد پرویز قوم مغل پیشہ خانہ داری 41 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/600 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا حمید اللہ ولد رانا اللہ دین جرمنی

مسل نمبر **46425** میں محبوب احمد خاں ولد رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔

زرعی رقبہ 13 کنال 13 مرلے واقع احمد نگر ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/200 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محبوب احمد خاں گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل جرمنی

مسل نمبر **46426** میں بشریٰ ریاض زوجہ ریاض احمد فانی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشریٰ ریاض گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر منصور جرمنی

مسل نمبر **46427** میں زاہد محمود ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/8500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 منور حسین ولد عبدالمجید جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیراز ہارون ولد ابرار احمد جرمنی

مسل نمبر **46428** میں سہیل احمد قریشی ولد طفیل احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد سعید احمد عابد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد لطیف احمد جرمنی

مسل نمبر **46429** میں رفیع احمد خان ولد ناصر احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد خان گواہ شد نمبر 1 نیر شہزاد ولد رانا دوست محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 نبی اللہ خاں ولد نصر اللہ خاں جرمنی

مسل نمبر **46430** میں زاہدہ پروین زوجہ نفیس الرحمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔طلائی زیور 50 گرام اندازاً مالیتی -/500 یورو۔2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نفیس الرحمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد منظور احمد جرمنی

مسل نمبر **46431** میں راشدہ احمد زوجہ محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 332 گرام اندازاً -/3320 یورو۔ 2۔ دو عدد چاندی سیٹ بوزن 80 گرام۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم خان ولد محمد منصف خان جرمنی

مسل نمبر **46432** میں ڈاکٹر نعیم احمد طاہر ولد طاہر محمود قوم وانی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نعیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 علیم احمد طاہر ولد ڈاکٹر نعیم احمد طاہر جرمنی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد مجوکہ ولد محمد علی مجوکہ جرمنی

مسل نمبر **46433** میں امتہ المنان طاہر زوجہ ڈاکٹر نعیم احمد طاہر قوم وانی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے۔ 2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جز وقتی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ جرمنی سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المنان طاہر گواہ شد نمبر 1 علیم احمد طاہر جرمنی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد مجوکہ جرمنی

مسل نمبر **46434** میں شہناز خان زوجہ رفیع احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 220 گرام اندازاً مالیتی -/2200 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز خان گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نبی اللہ خان ولد نصر اللہ خان جرمنی

مسل نمبر **46435** میں رافعہ جاوید زوجہ رضوان جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رافعہ جاوید گواہ شد نمبر 1 طاہر جواید ولد عبدالغفور مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 خواجہ منظور احمد ولد خواجہ فقیر محمد جرمنی

مسل نمبر **46436** میں خدیجہ بی بی زوجہ مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً۔2۔حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خدیجہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد چٹھہ ولد چوہدری نور محمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان جرمنی

مسل نمبر **46437** میں وسیم احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1391 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد عبدالکریم جرمنی گواہ شد نمبر 2 جاوید محمود ولد چوہدری محمد شریف مرحوم جرمنی

مسل نمبر **46438** میں شمشاد اختر زوجہ رؤف احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/2400 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمشاد اختر گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری محمد دین جرمنی

مسل نمبر **46439** میں خورشید بیگم بنت چراغ دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 عدیل نونی ولد تبسم احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد عبدالمجید جرمنی

مسل نمبر **46440** میں حنیفہ بی بی بیوہ بشیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں 10 گرام مالیتی -/100 یورو۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنفیہ بی بی گواہ شدنمبر 1 میاں منیر احمد ساجد ولد بشیر احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد ساجد ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **46441** میں شازیہ رانا زوجہ محبوب احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 64 تولے مالیتی -/5056 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ رانا گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 محبوب احمد خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر **46442** میں عدیل (احمد) نونی ولد تبسم احمد قوم جٹ گوندل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل (احمد) نونی گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری رشید احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالماجد ولد عبدالمجید جرمنی

مسل نمبر **46443** میں سائرہ تبسم بنت تبسم احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ تبسم گواہ شدنمبر 1 عدیل نونی جرمنی گواہ شدنمبر 2 عبدالماجد جرمنی

مسل نمبر **46444** میں فائقہ تبسم بنت تبسم احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائقہ تبسم گواہ شدنمبر 1 عدیل نونی جرمنی گواہ شدنمبر 2 عبدالماجد جرمنی

مسل نمبر **46445** میں صائمہ تبسم بنت تبسم احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ تبسم گواہ شدنمبر 1 عدیل نونی جرمنی گواہ شدنمبر 2 عبدالماجد جرمنی

مسل نمبر **46446** میں چوہدری محمد نواز ولد چوہدری محمد خان قوم گجر پیشہ سوشل عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 30 مرلہ واقع اوٹال ضلع گجرات پاکستان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ چوہدری محمد نواز گواہ شدنمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری محمد یوسف جرمنی گواہ شدنمبر 2 سہیل احمد قریشی ولد طفیل احمد جرمنی

مسل نمبر **46447** میں منصورہ بیگم خان درخلدون زوجہ شیراز ہارون قوم Yandervelden پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 400 گرام اندازاً مالیتی -/4000 یورو۔ 2۔ ڈائمنڈز زیورات مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بیگم گواہ شدنمبر 1 منور حسین ولد عبدالمجید جرمنی گواہ شدنمبر 2 شیراز ہارون خاوند موصیہ وصیت نمبر 34348

مسل نمبر **46448** میں محمد ابراہیم ولد میاں فضل دین درویش مرحوم قوم بھٹی پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 6 مرلہ لاہور پاکستان مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 3 مرلہ ربوہ پاکستان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن ولد محمد رفیق مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 زبیر احمد ولد محمد ابراہیم جرمنی

مسل نمبر **46449** میں عبدالرحمٰن ولد محمد خان قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 26 کنال اراضی (غیر آباد) ڈاور نزد ربوہ قیمت خرید -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت بے روزگار الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر 1 سعادت حیات ولد چوہدری شوکت حیات مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 احسان اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ جرمنی

مسل نمبر **46450** میں شکیل خلیل ولد محمد خلیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت جماعت جرمنی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت جماعتی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل خلیل گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 سعید احمد گیسلر ولد ہارڈ گیسلر جرمنی

مسل نمبر **46451** میں مصباح شکیل زوجہ شکیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/2790 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح شکیل گواہ شدنمبر 1 شکیل ولد ولد خلیل جرمنی گواہ شدنمبر 2 سعید احمد گیسلر جرمنی

مسل نمبر **46452** میں منصور احمد خان ولد حبیب احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد خان گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد کاہلوں ولد محمد مسلم جرمنی گواہ شدنمبر 2 شاہد اقبال گوندل جرمنی

مسل نمبر **46453** میں رؤف احمد ولد ملک نور محمد قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 1 کنال 7 مرلے مالیتی -/216000 روپے۔ 2۔ مکان واقع سلیم پور ضلع سیالکوٹ مالیتی -/80000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رؤف احمد گواہ شدنمبر 1 محمد صاق ناصر ولد محمد حسین جرمنی گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد محمد انور جرمنی

مسل نمبر **46454** میں محمد خلیل ولد سوندھے خان قوم آرائیں پیشہ ملازمت خادم بیت عمر 65 سال بیعت 1955ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 3 کنال 7 مرلہ واقع نزد کاموکی منڈی مالیتی -/2900000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلے واقع کاموکی پاکستان مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ مکان 3 مرلہ واقع کاموکی پاکستان مالیتی -/1500000 روپے۔ 4۔ مکان برقبہ ساڑھے اٹھاسی مربع میٹر واقع جرمنی میں میرا 1/2 حصہ مالیتی -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خلیل گواہ شدنمبر 1 جہاں خاں ولد ثناء اللہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد چوہدری محمد صدیق جرمنی

مسل نمبر **46455** میں عبدالعظیم ولد شیخ عبدالکریم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1260 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعظیم گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد احمد خان جرمنی

مسل نمبر **46456** میں انجم جمال زوجہ رانا محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ اندازاً مالیتی -/1000 یورو۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انجم جمال گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر رانا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد سعید ولد رانا عطاء اللہ بیلجیئم

مسل نمبر **46457** میں عزیز احمد طاہر ولد عبدالرشید پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برسلز بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد عبدالسلام بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46458** میں طارق حسین ولد امداد حسین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انٹورپن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1728 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق حسین گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم بھاگٹ ولد غلام عباس بھاگٹ بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 محمد سعید ولد سردار علی بیلجیئم

مسل نمبر **46459** میں مظفر احمد بٹ ولد محمد لطیف بٹ قوم کشمیری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر رانا بیلجیئم

مسل نمبر **46460** میں شیخ نوید احمد ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر رانا بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ہاشمی بیلجیئم

مسل نمبر **46461** میں سلمان طاہر خان ولد تنویر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان طاہر خان گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خاں ولد بشیر الدین خاں بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی ولد صوفی علی محمد مرحوم

مسل نمبر **46462** میں شفیق احمد ولد شریف احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/935 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی ولد محمد افضل خان بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46463** میں کریم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ دس مرلہ واقع دار الیمن غربی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کریم اللہ مانگٹ گواہ شد نمبر 1 ملک مجتبیٰ احمد ولد ملک غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46464** میں وسیم احمد چوہدری ولد محمد شریف چوہدری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46465** میں محمد افضل قمر ولد محمد عمر قمر قوم چوہان عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل قمر گواہ شد نمبر 1 محمد راشد نعمان بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اویس بن سعید بیلجیئم

مسل نمبر **46466** میں حمید جہاں زیب خان ولد عبدالمجید خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید جہاں زیب خان گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46467** میں ماریہ مجید خان بنت عبدالمجید خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/8000 روپے پاکستانی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ مجید خان گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46468** میں صالحہ تسنیم خان بنت عبدالمجید خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ تسنیم خان گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین بیلجیئم

مسل نمبر **46469** میں محمد عارف ولد محمد سرور قوم ملک عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/613 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عارف گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی بیلجیئم

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ہائے سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں کمی خون گرمی جگر مثانہ کیلئے
المنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

خبریں

جنرل پرویز مشرف کی فلسطینی صدر سے ملاقات

ملاقات۔ایوان صدر اسلام آباد میں صدر جنرل پرویز مشرف اور فلسطینی صدر محمود عباس نے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد فلسطینی صدر نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لئے صدر مشرف کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ وہ عالمی رہنما ہیں ان کی پالیسیوں کے باعث دنیا بھر میں ان کا احترام کیا جاتا ہے۔ صدر مشرف نے کہا کہ فلسطینی بھائیوں کے ساتھ ہیں القدس شریف ہی آزاد فلسطین کا دارالحکومت ہونا چاہئے۔

پاکستان و بھارت کو امریکی پیشکش۔

امریکہ نے پاکستان اور بھارت کو پیشکش کی ہے کہ وہ ایران کے ساتھ پائپ لائن کے منصوبے پر نظر ثانی کریں تو وہ ان کی توانائی کی ضرورت کو پورا کرنے کو تیار ہے سفارتی سطح پر بھارت کو پیش کش کرتے ہوئے امریکہ نے کہا ہے کہ توانائی کی قلت دور کرنے کے لئے پاور پلانٹ قائم کرنے میں مدد دیں گے پلانٹ کے بیشتر اخراجات بھی خود برداشت کریں گے۔

ایران کا ایٹمی پروگرام۔وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ ایران کے ایٹمی پروگرام پر یورپی یونین کے فارمولے سے متفق ہیں ایران کو اس کے حقوق ملنے چاہئیں جبکہ اسے اپنے فرائض بھی نبھانا ہوں گے۔ سال کے آخر تک کراچی اور ممبئی میں قونصل خانے کھل جائیں گے۔ اسامہ زندہ اور مسلسل حرکت میں ہے ہم نے القاعدہ کا نیٹ ورک اتنا زیادہ تباہ کر دیا ہے کہ اب وہ کسی بڑی کارروائی کے قابل نہیں ہے۔

قرآن کی بے حرمتی کے خلاف قرارداد منظور

منظور۔بلوچستان اسمبلی نے گوانتانا موبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی اور امریکی اخبار واشنگٹن ٹائمز میں پاکستان کے بارے میں توہین آمیز کارٹون کی پرزور مذمت کرتے ہوئے ایک قرارداد اتفاق رائے سے منظور کی ہے۔

افغانستان میں 14 ہلاک۔طالبان نے امریکی کمپنی کے ساتھ کام کرنے والے 3 انجینئروں سمیت 11 افغان ہلاک کر دیئے ہیں۔

5 روپے کے کرنسی نوٹ۔سٹیٹ بینک کی طرف سے جاری کردہ ہدایات میں عوام سے کہا گیا ہے کہ یکم جولائی سے 5 روپے کے نوٹ بند کر دیئے جائیں گے۔ 30 جون تک ملک بھر میں کمرشل بنکوں کی تمام برانچوں سے نوٹ تبدیل کروائے جا سکتے ہیں۔

مضر صحت اور غیر معیاری منرل واٹر۔صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مضر صحت اور غیر معیاری منرل واٹر بیچنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ عوام کو صاف پانی کی فراہمی حکومتی ترجیح ہے۔ صدر کی زیر صدارت اجلاس میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ پراجیکٹ کے لئے 12 ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

عراق میں 10 ہلاک۔عراق میں ڈائریکٹر جنرل سمیت 10 افراد ہلاک کر دیئے گئے وزارت تیل کے اعلیٰ عہدیدار علی حامد کو گھر کے باہر گولی مار دی گئی۔ یونیورسٹی پروفیسر سمیت 3 فوجیوں اور 4 پولیس اہلکاروں کی لاشیں برآمد ہوئیں۔

درخواست دعا

☆ مکرم منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ بشریٰ منیر صاحبہ کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر اور ہائی شوگر کی وجہ سے اچانک خراب ہوگئی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ کا نیشنل ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بعارضہ بلڈ پریشر و شوگر بیمار رہتے ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم مرزا شکیل احمد صاحب سمن آباد لاہور موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ ایک کار کے ساتھ حادثہ پیش آ گیا۔ جس کے نتیجہ میں کافی چوٹیں لگی ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کی درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔مئی 2005ء

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:04

صرف مایوس العلاج مریض

ایک ماہ کی دوا مفت حاصل کریں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

علوم شرقی نور ربوہ
فون 212694

BABY HOUSE

پرام، واکر، بے بی کاٹ اور ایکسر سائز مشین جھولے وغیرہ دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ نیلا گنبد لاہور۔فون: 7324002

طبیب الغرباء ہومیو یونانی شفاخانہ

ماہر عرقیات وطبی مشروبات

☆ معدہ جگر اور انتڑیوں کی ہر قسم کی امراض کا علاج بذریعہ عرقیات کیا جاتا ہے ☆ دائمی قبض کیلئے بے ضرر دیسی ادویات کے مرکبات، مصنوعی خوشبو سے پاک سہ آتشہ ویک آتشہ عرقیات ☆ عرق سونف ☆ عرق پودینہ ☆ عرق مکو ☆ عرق کاسنی ☆ عرق گل بید مشک ☆ عرق گلاب ایرانی ☆ عرق گاجر ☆ عرق گاؤزبان ☆ عرق سیب

حکیم (ہومیو) ڈاکٹر عبدالکریم افغانی